الیکشن ایکٹ ۲۰۱۷ء اور ختمِ نبوت

اسلام آباد ہائی کورٹ کا جرأت مندانہ فیصلہ!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ وسلامٌ علٰی عبادہٖ الذین اصطفٰی

۷؍ستمبر ۱۹۷۴ء کو طویل جد و جہد، بڑے صبر آزما مراحل اور بے شمار قربانیوں کے بعد حضور اکرم ﷺ کے منصبِ ختمِ نبوت پر حملہ آور قادیانیوں اور لاہوریوں کو پاکستان کی پارلیمنٹ میں آئینی طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا فیصلہ ہوا، لیکن حضور خاتم النبیین ﷺ کے ان باغی گروہوں نے کبھی بھی اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم نہیں کیا، بلکہ بیرونِ ملک ہر فورم پر آئینِ پاکستان، علماء اور پاکستانی قوم کو بدنام کرنے اور برا بھلا کہنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو یہ پاکستان کے آئین کے باغی اور منکر ہیں اور بین الاقوامی قانون کے مطابق کسی ملک کے دستور اور آئین کے باغیوں کے لیے اس ملک میں کوئی حقوق نہیں ہوسکتے۔ لیکن پاکستان ہی بے چارہ ایک ایسا لاوارث ملک ہے کہ جس میں اس کے آئین کے باغیوں کو نہ صرف کلیدی عہدوں سے نوازا جاتا ہے، بلکہ ان کی آشیرباد اور خوشنودی حاصل کرنے اور ان کو نوازنے کے لیے حکومتِ وقت اپنے آئین اور قانون کے حلیہ کو بگاڑنے کے لیے ہمہ وقت مستعد اور تیار رہتی ہے۔ اس لیے کبھی پنجاب کا وزیر قانون نعوذ باللہ! اُنہیں مسلمان باور کرانے کی کوشش کرتا ہے، تو کبھی وفاقی وزیرِ قانون اُنہیں ریلیف اور رعایت دینے

ہونے پر ایمان رکھنے کا درج ذیل اقرار نامہ پر دستخط کرے، اگر وہ اس اقرار نامہ پر دستخط کرنے سے انکار کرے تو وہ غیر مسلم تصور کیا جائے گا تو اس کا نام مشترکہ الیکٹرول رولز میں سے خارج کر دیا جائے گا اور غیر مسلم کی حیثیت سے اس کا نام الیکٹرو ایریا میں ووٹرز کی ضمنی لسٹ میں شامل کیا جائے گا۔ نوٹس کی سروس کے باوجود ووٹر حاضر نہ ہو تو اس کے خلاف یکطرفہ آرڈر پاس کیا جائے گا۔

﴿حلف نامہ/اقرار نامہ﴾

میں ....(ووٹر کا نام) حلفیہ اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ میں خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر مکمل اور غیر مشروط طور پر ایمان رکھتا/رکھتی ہوں اور یہ کہ میں کسی ایسے شخص کا/کی پیروکار نہیں ہوں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس لفظ کے کسی بھی مفہوم یا کسی بھی تشریح کے لحاظ سے پیغمبر ہونے کا دعوے دار ہو اور نہ ہی میں ایسے دعوے دار کو پیغمبر یا مذہبی مصلح مانتا/مانتی ہوں اور نہ ہی میں قادیانی گروپ یا لاہوری گروپ سے تعلق رکھتا/رکھتی ہوں یا خود کو احمدی کہتا/کہتی ہوں۔

(ووٹر کا نام و دستخط)

3. ایکٹ (XXX-111-2017) میں سیکشن 241 میں ترمیم مذکورہ ایکٹ میں سیکشن 241 میں سیمی کالم سے پہلے کلاز (F) ماسوائے آرٹیکلز 7-B اور 7-C حذف کیا جائے گا۔

﴿مقاصد اور اسباب کا بیان﴾

بل کے تحت جنرل الیکشن آرڈر 2002 کے آرٹیکلز 7-B اور 7-C کے قانون کو متحد اور دوبارہ توثیق (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 7|2002) نئے سیکشن 48-A کا اضافہ الیکشن ایکٹ 2017 میں درکار رہے۔ یہ بل حکومت کی جانب سے بھی پیش کیا گیا ہے۔‘‘

....

اللہ تبارک وتعالیٰ جمعیت علمائے اسلام اور پارلیمنٹ کے تمام اراکینِ اسمبلی اور اس بل میں جن جن حضرات نے اجتماعی یا انفرادی طور پر کوششیں جد و جہد اور کاوشیں کی ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب کی مساعیِ جمیلہ کو قبول و منظور فرمائے اور آخرت میں حضور خاتم النبیین ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے اور ہمارے ملک پاکستان کی ہر قسم کے فتنوں سے حفاظت فرمائے اور اس کے دشمنوں کو ناکام ونامراد بنائے، آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

وصلى الله تعالى على خير خلقه سيدنا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين

..... ۞ ..... ۞ ..... ۞ .....